دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی رہائشی کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) نے یو پی ایس سی سول سروسز، فاریسٹ سروسز اور صوبائی امتحانات میں کامیاب امیدواروں کے اعزاز میں پروگرام منعقد کیا

New Delhi, June 23, 2025

رہائشی کوچنگ اکیڈمی (آر سی اے) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یو پی ایس سی سول سروسز میں سات فاریسٹ سروسز، چھ صوبائی ودیگر مرکزی امتحانات کامیاب ہونے والے بتیس امیدواروں کے اعزاز میں اکیس جون دو ہزار پچیس کو ایف ٹی کے سی آئی ٹی ہال ، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ایک شان دار ایک پروقار تقریب منعقد کی۔

پروگرام کی صدارت پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کی۔اس موقع پر ان کے ساتھ اسٹیج پر جو معزز ہستیاں جلوہ فرما تھیں ان میں پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروگرام کے مہمان خصوصی جناب مدھوپ کمار تیواری، آئی پی ایس (اسپیشل کمشنر آف پولیس، لا اینڈ آرڈر، دہلی) مہمان اعزازی جناب ساگر پریتی ہوڈا، آئی پی ایس (اسپیشل کمشنر پولیس، انٹیلی جینس، دہلی) اور آر سی اے کی انچارج پروفیسر ثمینہ بانو شامل ہیں۔

پروفیسر بانو نے آر سی اے کی تاریخ کا اجمالی جائزہ پیش کیا جس میں انھوں نے بتایا کہ اسے یو جی سی نے سال دو ہزار دس میں سینٹر فار کوچنگ اینڈ کیریئر پلاننگ (سی سی اینڈ سی ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام قائم کیا تھا۔اور اس کا مقصد ایس سی ، ایس ٹی، خواتین اور اقلیتی طبقہ کے امیدواروں کو سول سروسز اور دیگر مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے مفت کوچنگ اور رہائشی سہولیات فراہم کرنا تھا۔انھوں نے سرپرست اعلی شیخ الجامعہ اور جامعہ کے مسجل کا ان کے تعاون اور رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کیا۔

قابل ذکر ہے کہ آر سی اے جامعہ سے انٹرویو دینے والے اٹھہتر امیدواروں میں سے بتیس امیدوار یو پی ایس سول سروسز امتحان دو ہزار چوبیس میں منتخب ہوئے ہیں۔بتیس میں سے بارہ امیدوار طالبات ہیں۔کیرالہ کے ٹاپر الفریڈ تھامس کو تینتسویں رینک ملی ہے جب کہ مہاراشٹرا سے آئی اے ایس ہونے والی ادیبہ انم اشفاق احمد کو ایک سو بیالیسویں رینگ ملی ہے۔پندرہ منتخب انڈین فاریسٹ سروسز میں سے سات منتخب ہوئے ہیں جن میں آر سی سے کی خاتون امیدوار انوشا رضوی نے انڈین فاریسٹ سروسز میں کل ہند بائیسویں رینک حاصل ہوئی ہے۔

پینل میں شامل جن ماہرین نے موک انٹرویو کے ذریعے امیدواروں کی نمایاں کامیابی میں اہم رول ادا کیا ہے مندوبین

اور مہمان خصوصی نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی جناب مدھوپ کمار تیواری، ، آئی پی ایس (اسپیشل کمشنر آف پولیس، لا اینڈ آرڈر، دہلی) نے اس تناظر میں کہ سال بہ سال سول سروسز کے امتحانات مشکل سے مشکل تر ہوتے جا رہے ہیں اپنی تقریر میں منتخب امیدواروں کی دلجمعی اوران کے استقلال کی تعریف کی۔ اپنے تجربات ساجھا کرتے ہوئے انھوں نے منتخب طلبہ کو ان کے رول اوران کی ذمہ داریوں اور ان کے فرائض کے متعلق بتایا۔انھوں نے اس پر بھی اظہار خیال کیا کہ ایک سول سرونٹ کی زندگی کس قدر مشکل اور چیلنجنگ ہوتی ہے اور عوام کی ضروریات کے تئیں حساس ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔

مہمان اعزازی جناب ساگر پریتی ہوڈا، آئی پی ایس (اسپیشل کمشنر پولیس، انٹیلی جینس، دہلی) نے جامعہ کے آر سی اے کی کی غیر معمولی کامیابی کی تعریف کی کہ ہر سال یہاں سے سول سرونٹ تیار ہو رہے ہیں اور اس لیے بھی اس کی تعریف کی کہ امتحان میں بہترین نتائج کی وجہ سے امیدواروں کے لیے یہ کوچنگ ایک بہترین اور مقبول پسند بنتی جا رہی ہے۔ایک اہل سول سرونٹ ہونے کے لیے جناب ہوڈا نے کامیاب امیدواروں کو کسی بھی طرح سے بدعنوانی میں ملوث ہونے سے خبردار کیا اور استقلال، اپنے فرض کے تئیں وقف ہونے اور عوام کی خدمت کے لیے پابند عہد ہونے کی ضرورت پر زور دیا۔'ایمان داری کو غیر مصالحتی رویے' سے تعبیر کرتے ہوئے انھوں نے امیدواروں کو مشورہ دیا کہ وہ عوام کی شکایات اور ان کے درد کو سننے کی خود میں طاقت پیدا کریں۔انھوں نے مستقبل کے اہل کاروں سے کہا کہ وہ نئی ترقیات سے خود کو ہم آہنگ کریں اور مشکلات سے سہارنے کی خو پیدا کریں۔انھوں نے شیخ الجامعہ کی سادگی اور تعلیمی فضیلت کے حصول کے تئیں وقف ہونے کی تعریف کی اور آج آر سی اے جو ہے اس کی شان دار کامیابی میں ان کی کوششوں کے لیے بھی تعریف کی۔

مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر رضوی نے کا کامیاب امیدواروں کو مبارک باد دی اور متواتر سخت کاوش کرتے رہنے کی اہمیت پر زور دیا۔انھوں نے آر سی اے میں اپنے اور شیخ الجامعہ کیل دوروں سے متعلق سامعین کو جانکاری دی کہ ان کے دورے صرف اس بات کے لیے نہیں تھے کہ کوچنگ میں تدریس بہتر ہو رہی ہے بلکہ اس لیے بھی تھے کہ وہاں دستیاب سہولیات جیسے کتب خانہ، دارالاقامہ اور مطبخ کا انتظام معقول اور مناسب ہے یا نہیں۔انھوں نے حال ہی میں متعدد وزارتوں میں اپنے دوروں کے متعلق بھی جن میں ایئر کنڈیشنڈ لائبریری اور ایک لڑکیوں کے ایک الگ دارالاقامہ کے قیام کے لیے فنڈ کے سلسلے میں ان کوششوں پر بھی روشنی ڈالی۔

اپنی صدارتی تقریر میں پروفیسر مظہر آصف نے ماہرین اور امیدواروں کو امتحان کی بہتر تیاری کرانے کے لیے تیار پینل میں شامل لوگوں کا شکریہ ادا کیا جن کی مخلصانہ کوششوں کے سبب یہ غیر معمولی اور خوش کن نتائج ممکن ہوئے ہیں۔ پروفیسر آصف نے

پروفیسر بانو کی مساعی کی تعریف کی اور تمام کامیاب امیدواروں کو مبارک باد دی اور امید ظاہر کی کہ جامعہ آئندہ سال اپنا ہی سابقہ ریکارڈ توڑ دے اور اگلے سال اور زیادہ امیدوار کامیاب ہوں۔ انھوں نے کامیاب درخواست دہندگان سے اپیل کی کہ وہ آر سی اے میں رجسٹرڈ امیدواروں کی تربیت اور رہنمائی کریں تاکہ جس ادارے نے انھیں اتنا کچھ دیا ہے وہ اسے بھی اپنی طرف سے کچھ دے سکیں۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ اس طرح وہ آر سی اے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بہترین اور بیش قیمت خدمت انجام دے سکتے ہیں۔

عزت مآب شیخ الجامعہ اور مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ دونوں نے ان طلبہ کی جو کامیابی سے ذرا قدم دور رہ گئے، ہمت افزائی کی اوران کی محنت شاقہ کا اعتراف کیا اور آئندہ امتحان میں بہتر نتائج کے حصول میں ان کی بھرپور مدد کا بھی عہد کیا۔

کامیاب امیدواروں کی تکریم وتہنیت کے بعد چند منتخب امیدواروں نے سامعین سے خطاب کرتے ہوئے اپنے تجربات ، زندگی کے صبر آزما مراحل کا ذکر کیا اور وہ آر سی اے نے ان حالات سے نمٹنے میں ان کی کس طرح مدد کی اور ان کی نمایاں کامیابی میں اس کے رول کے متعلق بتایا۔ کامیاب امیدواروں نے تعلیمی ماحول کی فراہمی، مطالعہ روم، دارالاقامہ اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے آر سی اے، پروفیسر آصف، پروفیسر رضوی کا شکریہ ادا کیا جس کی وجہ سے انھیں اپنی پوری صلاحیت بروئے کار لانے اور اپنے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں کافی مدد ملی۔

جناب مدثر اعظمی، اسسٹنٹ کوآرڈی نیٹر، آر سی اے کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا جس کے بعد ایک گروپ تصویر کھینچی گئی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ